۷۔ مَسکَن سے گاؤں- بستیاں

۱ء۷ مسکن

۲ء۷ عارضی خیمہ زنی

۳ء۷ گاؤں- بستیاں

۱ء۷ مسکن

پانچویں سبق میں ہم نے دیکھا کہ طاقتور انسان بالخصوص غاروں میں بستے تھے۔اس زمانے میں یورپ کی آب وہوا مُنجمد کردینے کی حد تک سرد تھی۔الاؤ کا استعمال کرنے اور کھال کے کپڑے پہننے کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو سردی سے محفوظ رکھتے تھے لیکن اتنا ہی کافی نہیں تھا۔اس لیے وہ غاروں

طاقتورانسان کا فرانس میں ایک غار کے اندرونی حصّے میں دو کمروں پر مشتمل بنایا ہوا گرم خیمہ

کے اندرونی حصّے میں جانوروں کی کھالوں سے گرم خیمے بناتے تھے۔ ضرورت کے مطابق انھوں نے کُھلی جگہ میں بھی جھونپڑیاں بنائیں۔

۲ء۷ عارضی خیمہ زنی

پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے عقل مند انسانوں کے گروہ نے دنیا بھر میں بستیاں بسائی تھیں۔پتّھر کے وسطیٰ زمانے میں آب وہوا گرم ہونے لگی تھی۔ ہر طرف ماحول میں تبدیلیاں ہونے لگی تھیں۔ اس کی وجہ سے پتّھر کے وسطیٰ زمانے کے عقل مند انسان کے غذائی طور طریقوں میں بھی تبدیلی ہونے لگی تھی۔

بہت بڑے بڑے پیمانے پر ہونے والے شکار اور ماحول کی تبدیلی کی وجہ سے پتّھر کے وسطیٰ زمانے تک میموتھ جیسے انتہائی بڑے ڈیل ڈول کے جاندار نیست و نابود ہونے لگے تھے۔اس لیے عقلمند انسان شکار کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر ماہی گیری کرنے لگا تھا۔اب ان کا زیادہ تر انحصار جنگلی سوّر، ہرن، پہاڑی بکریوں اور بھیڑوں جیسے چھوٹے جانوروں کے شکار پر تھا۔

بدلے ہوئے غذائی طریقے کی وجہ سے عقل مند انسان

میموتھ ہاتھی کا جدامجد تھا لیکن ہاتھی کے مقابلے میں جسامت کے لحاظ سے کافی بڑا تھا۔

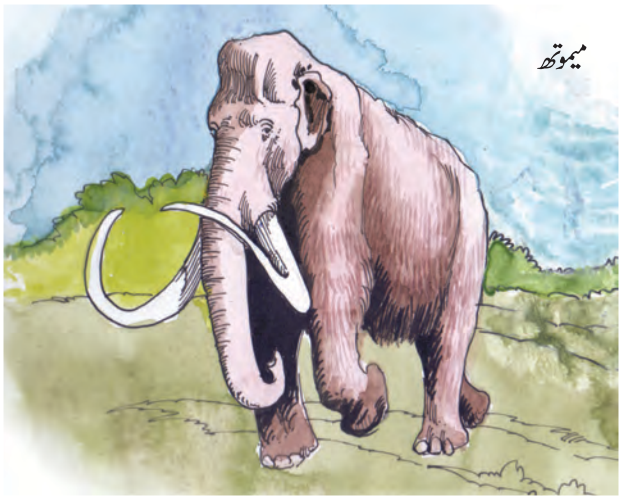

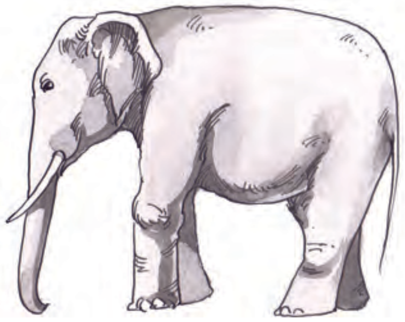

ہاتھی

کے گروہ بھٹکتے ہوئے دور دراز کے ملکوں تک جا سکتے تھے۔ بدلتی ہوئی آب و ہوا کے مطابق وہ الگ الگ مقامات پر عارضی طور پر بستی بنا کر رہتے تھے۔ طرح طرح کی آب و ہوا کے لحاظ سے وہ فصل کی کٹائی، پھلوں اور جڑی بوٹیوں کی ذخیرہ اندوزی کے کام بھی کرتے تھے۔ مچھلیاں کس موسم میں بہ افراط دستیاب ہوں گی اس کی معلومات حاصل کر کے وہ موقع سے فائدہ اُٹھایا کرتے تھے۔ کس مقام پر زیادہ شکار ملے گا اس کا وہ مشاہدہ کرتے تھے۔ ان وجوہ کی بنا پر وہ ایک مقام پر لمبے عرصے تک قیام کرتے تھے۔ جنگل کے درختوں کی کٹائی سے خالی ہونے والی جگھوں پر عارضی طور پر خیمے نصب کرتے تھے۔

پتھر کے وسطی زمانے میں عارضی خیمہ زنی کی خیالی تصویر

پتھر کے جدید زمانے کی بستی کی خیالی تصویر

۳ء۷ گاؤں-بستیاں

پتّھر کے جدید زمانے میں انسان کی طرزِ زندگی پتّھر کے قدیم زمانے اور پتھر کے وسطیٰ زمانے کی طرزِ زندگی سے مکمّل طور پر مختلف تھی۔ اس دَور میں انسان اناج پیدا کرنے والا بن گیا تھا۔ کھیتی باڑی کی ابتدا پتّھر کے جدید زمانے کی تہذیب کی خصوصیت ہے۔ شکار کی تلاش میں اور پھل، قند، جڑیں جمع کرنے کے لیے مسلسل بھٹکتے رہنا ضروری ہوتا ہے لیکن طویل عرصے تک کے لیے کافی ہونے والے اناج کا انتظام کھیتی باڑی کے ذریعے ممکن ہوگیا۔ اس لیے اس دور میں مُستقل طور پر شکار کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اس وجہ سے مُسلسل بھٹکنے کی ضرورت بھی نہیں رہی۔ اس کے علاوہ کھیتی باڑی کے کاموں کی نوعیت کی وجہ سے اُنھیں ایک ہی مقام پر رہنا ضروری ہوگیا۔ اس لیے مستقل نوعیت کے گاؤں - بستیاں قائم کرکے انسانوں کی کئی نسلیں ایک ہی مقام پر مستقل طور پر رہنے لگیں۔ اس پتّھر کے جدید زمانے کے گاؤں - بستیوں کے سماجی اتّحاد اور تہذیب کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں ہم اگلے سبق میں معلومات حاصل کریں گے۔

مشق

۱۔ ہر سوال کا ایک جملے میں جواب لکھیے۔

(الف) عقل مند انسان کی توجہ کن جانوروں کے شکار پر زیادہ تھی؟

(ب) پتھر کے جدید زمانے کی تہذیب کی خصوصیت کیا ہے؟

۲۔ مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات لکھیے۔

(الف) پتھر کے وسطیٰ زمانے کے عقل مند انسان کے غذائی طور طریقوں میں بھی تبدیلی ہونے لگی تھی۔

(ب) انسان ایک ہی مقام پر طویل عرصے تک قیام کرنے لگا۔

۳۔ پتھر کے وسطیٰ زمانے میں عارضی خیمہ زنی کی خیالی تصویر کا مشاہدہ کرکے مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(الف) تصویر میں گھر کی ترتیب کیسی ہے؟

(ب) تصویر میں گھروں کی تعمیر کے لیے کون سی چیزیں استعمال کی ہوئی نظر آتی ہیں؟

(ج) عارضی خیمہ زنی کے زمانے میں لوگ کون سے پیشے کرتے ہوں گے؟

۴۔ لکھیے کہ مختلف موسموں میں آب و ہوا کی تبدیلی کا آپ کی زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے؟

۵۔ پتھر کے جدید زمانے کے گاؤں اور آج کے جدید گاؤں کا موازنہ کیجیے۔

عملی کام:

مختلف قسم کے گھروں کے ماڈل تیار کیجیے۔

سرگرمی:

(الف) کھیتی باڑی کرتے ہوئے کسان جو مختلف کام انجام دیتا ہے اس کی معلومات بذاتِ خود کھیتوں میں جاکر حاصل کیجیے۔

(ب) اپنے آس پاس کے مختلف قسم کے پانچ گھروں میں اجازت لے کر جائیے اور ان گھروں کی تعمیر میں کون سی چیزیں استعمال ہوئی ہیں اس کی معلومات حاصل کیجیے۔

(ج) استاد کی مدد سے گلوب یا نقشے میں دیے ہوئے براعظم کا مشاہدہ کیجیے اور اپنی بیاض میں اندراج کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین پر برفانی دَور اور وسطیٰ برفانی دور یکے بعد دیگرے رونما ہوتے ہیں۔ برفانی دَور میں سطح زمین کا بڑا حصہ برف سے ڈھک جاتا ہے اور آب و ہوا انتہائی سرد اور خشک ہوجاتی ہے۔سمندر میں پانی کی سطح کافی نیچے چلی جاتی ہے کیوں کہ پانی کا بڑا حصہ برف میں تبدیل ہوجاتا ہے۔وسطیٰ برفانی دور یعنی دو برفانی اَدوار کا درمیانی زمانہ۔وسطیٰ برفانی دور میں زمین کی سطح پر جمی ہوئی برف بڑے پیمانے پر پگھلتی ہے۔سمندر میں پانی کی سطح اونچی ہوجاتی ہے۔آب و ہوا نسبتاً گرم اور مرطوب ہوتی ہے۔جس زمانے میں زمین پر کچھ ملکوں میں برفانی دور رونما ہوا تھا۔اسی زمانے میں ایشیا اور افریقہ براعظموں کے کچھ ملکوں میں بڑے پیمانے پر بارش ہورہی تھی۔اسی طرح جب دوسری جگہ وسطیٰ برفانی دور تھا تب اس زمانے میں ایشیا اور افریقہ براعظموں کے ان ملکوں میں بارش کی مقدار کم ہوگئی تھی۔

ہنرمند انسان کے زمانے میں یعنی تقریباً پچیس لاکھ برس پہلے آب و ہوا انتہائی سرد اور خشک ہونے لگی تھی۔موجودہ زمانے سے پیچھے کی طرف جائیں تو اٹھارہ لاکھ برس سے گیارہ ہزار برس کے عرصے میں برفانی دَور اور وسطیٰ برفانی دَور کے چار اہم گرداب ہوئے ہیں۔ پتھر کے قدیم زمانے اور پتھر کے وسطیٰ زمانے کے مراحل میں انسانی تہذیب کی تاریخ تشکیل پائی۔تقریباً گیارہ ہزار برس قبل آخری گرداب میں برفانی دَور ختم ہوگیا اور وسطیٰ برفانی دَور کا آغاز ہوا۔آب و ہوا گرم اور مرطوب ہونے لگی۔اسی اثنا میں کاشت کاری اور پتھر کے زمانے کی شروعات ہوئی۔

❑❑❑

5JRZTG